از عدالتِ عظمیٰ

کے۔پی۔او۔ موئدین کٹی حاجی

بنام

پپّو منجوران ودیگر

تاریخ فیصلہ: 06 فروری 1996

[کے راماسوامی، بی ایل ہنسریا اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان۔]

نیگوشیبل انسٹرومینٹس ایکٹ، 1881:

دفعہ 118-ثبوت کے خصوصی قواعد-غور وفکر کی منظوری سے متعلق قابل گفت وشنید آلات کے بارے میں مفروضہ-جب مقدمہ پرومسری نوٹ پر مبنی ہوتا ہے اور پرومسری نوٹ پر عمل درآمد ثابت ہوتا ہے تو اس شق سے یہ مفروضہ پیدا ہوتا ہے کہ پرومسری نوٹ غور کے لیے بنایا گیا تھا جب تک کہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے-عدالت شواہد کا جائزہ لے اور اس بات پر غور کرے کہ آیا مقدمہ قائم ہے جیسا کہ شکایت میں استدعا کی گئی ہے اور اس کے مطابق مقدمہ خارج یا خارج کیا جانا ہے۔

کندن لال رلارام بنام کسٹوڈین، ایواکیو پراپرٹی، بمبئی، اے آئی آر (1961) ایس سی 1316؛ یو پونپا موتھان سنز، پال گھاٹ بنام کیتھولک سیریئن بینک لمیٹڈ ودیگراں، [1991] 1 ایس سی سی 113؛ انڈین بینک بنام کے نٹراجا پلئی ودیگر، [1993] 1 ایس سی سی 493؛ جی راماتوسما بنام کے گوارایا، (1984) 2 آندھرا لاٹائمز 333 اور وائی ایم پرساد ودیگر بنام دی سنا تھنگر وائر پرودکٹس ودیگراں، (1987) 2 آندھرا لاٹائمز 947، پر انحصار کیا۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار فیصلہ: دیوانی اپیل نمبر 3651، سال 1996۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اے ایس نمبر 372، سال 1982 میں کیرالہ عدالت عالیہ کے 12.6.90 کے فیصلے اور حکم سے۔

اپیل گزاروں کے لیے ایس شیو سبرامنیم اور ٹی ٹی کنھیکنن۔

جواب دہندگان کے لیے ٹی جی این نائر۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

شمولیت کی اجازت دی گئی۔

اجازت دی گئی۔

اپیل کنندہ مدعا علیہ نے عدالت عالیہ کی متفقہ فیصلوں کو چیلنج کیا ہے جو 12.6.1990 کو A.S. No. 372/83 میں اور سول کورٹ کی 12.10.1981 کی تاریخ کو O.S. No. 67/81 میں دیے گئے تھے۔ ان فیصلوں میں یہ کہا گیا کہ اگرچہ پرومسری نوٹ، نمونہ A1، مورخہ 28 اکتوبر 1978 کو ایک لاکھ پچاس ہزار روپے کی رقم کے لیے جاری کیا گیا ہے اور اس میں نقد رقم کے عوض کا ذکر کیا گیا ہے، لیکن چونکہ مدعی کے مطابق، یعنی 3 ایکڑ اور 44 سینٹ اراضی جو سروے نمبر 8/A21 کی حامل ہے اور ایک عمارت فراہم کی گئی تھی، ساتھ ہی 21 جولائی 1978 کے بیع نامہ معاہدہ نمبر نمونہ B1 کے تحت 10 ایکڑ زمین بھی فراہم کی گئی تھی، اس لیے نمونہ A1 کے لیے دیا گیا عوض ثابت ہو چکا ہے؛ اور نمونہ A1 کی بنیاد پر رقم کی بازیابی کے لیے مقدمہ قانونی طور پر درست ہے۔

اس کی حمایت میں حقائق یہ ہیں کہ عام مختارنامہ کے طور پر پہلے مدعا علیہ نے فروخت کا قرارداد کیا تھا، نمائش BA، 35 ایکڑ زمین کو 10 لاکھ روپے میں فروخت کرنے کے لیے۔ اس کو آگے بڑھاتے ہوئے، جزوی غور کے طور پر 4 لاکھ روپے ادا کرنے پر، 10 ایکڑ زمین اپیل گزار کے قبضے میں ڈال دی گئی۔ اپیل کنندہ کو اضافی زمین کی ضرورت پڑنے پر اور اس کے پاس نقد رقم نہ ہونے کی وجہ سے، اس نے 1.5 لاکھ روپے کے پرومسری نوٹ، نمائش اے 1 پر عمل درآمد کیا تھا اور اس کے پیش نظر تین ایکڑ اور چوالیس سینٹ زمین اور عمارت کا قبضہ اپیل کنندہ کو دیا گیا تھا۔ ہمارے لیے یہ ضروری نہیں ہے کہ ہم نمائش B1 بذریعے متعلق اس معاملے میں مزید آگے بڑھیں کیونکہ نمائش B1 ختم ہو چکی ہے اور معاہدہ مکمل نہیں ہوا ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

نیگوشیبل انسٹرومینٹس ایکٹ، 1881 کا باب VIII (مختصر طور پر 'ایکٹ') ثبوت کے خصوصی قواعد فراہم کرتا ہے۔ دفعہ 118 قابل گفت وشنید آلات کے بارے میں مفروضہ کھینچتی ہے۔ "جب تک کہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے، شق (a) کے تحت یہ فرض کیا جائے گا کہ ہر قابل گفت وشنید دستاویز کو غور کے لیے بنایا گیا تھا یا تیار کیا گیا تھا، اور یہ کہ جب اس طرح کا ہر دستاویز کو قبول، توثیق، گفت وشنید یا منتقل کیا گیا تھا، قبول کیا گیا تھا، بات چیت کی گئی تھی یا غور کے لیے منتقل کیا گیا تھا۔

کندن لال رلرام بنام کسٹوڈین، ایوا کیو پراپرٹی، بمبئی، اے آئی آر (1961) ایس سی 1316 میں اس عدالت نے کے سبّاراؤ، جسٹس (جیسا کہ وہ اس وقت تھے) کے بذریعے پیش گوئی کے دائرہ کار پر غور کرتے ہوئے قانون کو اس طرح بیان کیا تھا:

> " دفعہ 118 قابل گفت و شنید آلات پر لاگو ثبوت کا ایک خاص قاعدہ بیان کرتی ہے۔ مفروضہ قانون میں سے ایک ہے اور اس کے تحت عدالت دیگر باتوں کے ساتھ یہ فرض کرے گی کہ قابل گفت وشنید دستاویز یا توثیق غور کے لیے کی گئی تھی یا اس کی توثیق کی گئی تھی۔ در حقیقت یہ نوٹ بنانے والے یا توثیق کرنے والے پر، جیسا بھی معاملہ ہو، غور کرنے میں ناکامی کے بارِ ثبوت ڈالتا ہے۔ "بارِ ثبوت" کے دو معنی ہیں-ایک، قانون اور استدعا کے معاملے کے طور پر بارِ ثبوت و دیگر مقدمہ قائم کرنے کا بوجھ۔ پہلا استدعا کی بنیاد پر قانون کے سوال کے طور پر طے کیا جاتا ہے اور پورے مقدمے کے دوران اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی ہے جبکہ مؤخر الذکر مستقل نہیں ہوتا ہے لیکن جیسے ہی کوئی فریق اپنے حق میں مفروضہ اٹھانے کے لیے کافی ثبوت پیش کرتا ہے اسے منتقل کر دیا جاتا ہے۔ بوجھ کو منتقل کرنے کے لیے درکار شواہد کو لازمی طور پر مخالف فریق کی طرف سے کیے گئے ہدایت شدہ شواہد یا اعترافات کی ضرورت نہیں ہے۔ اس میں قرینی شہادت یا قانون یا حقیقت کے مفروضے شامل ہوسکتے ہیں۔ ایک مدعی جو یہ کہتا ہے کہ اس نے مدعاعلیہ کو کچھ سامان فروخت کیا تھا اور یہ کہ سامان پر غور کے طور پر ایک پرومسری نوٹ پر عمل درآمد کیا گیا تھا اور یہ کہ اس کے پاس متعلقہ کھاتوں کی کتابیں موجود ہیں تا کہ یہ ظاہر کیا جاسکے کہ فروخت شدہ سامان اس کے قبضے میں تھا اور یہ کہ 'فروخت' ایک خاص غور کے لیے ظاہر کی گئی تھی، اسے مذکورہ کھاتوں کی کتابیں پیش کرنی چاہئیں۔ اگر اس طرح کے متعلقہ ثبوت کو مدعی کی طرف سے روک دیا جاتا ہے، تو دفعہ 114، ایویڈنس ایکٹ عدالت کو اس اثر کا اندازہ لگانے کے قابل

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

بناتا ہے کہ، اگر پیش کیا جاتا ہے تو، مذکورہ اکاؤنٹس مدعی کے لیے ناموافق ہوں گے۔ یہ مفروضہ، اگر کسی عدالت کے ذریعے اٹھایا جاتا ہے، تو بعض حالات میں نیگو شیئبل انسٹر ومنٹ ایکٹ کی دفعہ 118 کے تحت اٹھائے گئے قانون کے مفروضے کی تردید کر سکتا ہے۔"

اس معاملے میں اپیل کنندہ سروپ سنگھ کے ساتھ شراکت میں کراچی میں ریڈیو اور گرام فون پر کاروبار کر رہا تھا۔ اس نے اپنی دکان اپنے دوست اقبال حسین کو اور تجارت میں موجود اسٹاک عبدالستار احمد بھائی کو غور کے لیے منتقل کر دیا تھا۔ اس پر غور کرتے ہوئے اسے نقد میں روپے-96-0-1 ملے اور اس کے حق میں ایک پرومسری نوٹ ملا جس میں 37,000 روپے دوسرے کے ذریعے عمل درآمد دی گئی تھی۔ اس بنیاد پر اس نے ایوا کیو پراپرٹیز کے محافظ کے سامنے دعویٰ کیا۔ کسٹڈین جنرل نے مؤقف اختیار کیا تھا کہ متعلقہ مواد پیش نہ کرنے کے قرینی شہادت سے، دفعہ 118(a) کے تحت مفروضے کی تردید کی گئی تھی اور اپیل کنندہ نے یہ ثابت نہیں کیا تھا کہ غور کے لیے توثیق شدہ اس وعدے کے تحت غور منظور کیا گیا تھا۔ اس عدالت نے اپیل کنندہ کے ذریعے مادی شواہد کو روکنے کے لیے تمام مقدمے کے قانون پر تفصیلی غور کرنے کے بعد فیصلہ دیا تھا کہ بعض حالات میں دفعہ 118 کے تحت اٹھایا گیا مفروضہ خارج ہے۔ بارِ ثبوت قانون یا حقیقت کے مفروضے سے منتقل کیا جا سکتا ہے یا قانون کے مفروضے کی تردید نہ صرف براہ راست یا قرینی شہادت سے بلکہ قانون اور حقیقت کے مفروضے سے بھی کی جا سکتی ہے۔ قانون کے ناقابل تردید مفروضے کے سوال پر غور نہیں کیا گیا۔ اس کے مطابق دفعہ 118 کے تحت مفروضے کی بنیاد پر دعوے کو خارج کر دیا گیا۔

یو پونپا موتھان سنز، پال گھاٹ بنام کیتھولک سیریئن بینک لمیٹڈ و دیگر اں، [1991] 1 ایس سی سی 113 میں، اس عدالت کے دو ججوں کی بنچ کو ایکٹ کی دفعہ 118(g) اور دفعہ 9 کے تحت مفروضے پر غور کرنا تھا جب دفعہ 118 فقرہ کو جاری کیا گیا تھا۔ اس عدالت نے فیصلہ دیا کہ جب دفعہ 118(g) کے تحت فراہم کردہ مفروضہ، اس میں مذکور حالات کے تحت خارج ہو جاتا ہے، تو یہ ثابت کرنے کا بوجھ اس پر ہوتا ہے کہ وہ مقررہ وقت میں مالک ہے۔ مذکورہ معاملے میں، عدالت کو ان ضروریات کا جائزہ لیتے ہوئے بشمول جائز عوضیہ، یہ سوال بھی دیکھنا ہوگا کہ آیا کسی معاہدے کا وجود تھا، خواہ وہ واضح ہو یا ضمنی، جس کے تحت عمل مکمل ہونے سے پہلے عمل کو حامل کے اکاؤنٹ میں جمع کرنے کے لیے معاہدہ کیا گیا تھا۔ یہ فیصلہ کیا گیا کہ یہ ہر معاملے میں حقیقت کا سوال ہے، یعنی، کیا ایسا کوئی معاہدہ ہوا تھا جس کا اظہار کیا گیا تھا یا اس کا مطلب یہ ہے کہ گاہک کو چیک کی رقم کے خلاف مفروضہ کھینچنے کا حق ہونا چاہیے اس سے پہلے کہ وہ واضح ہو۔ اس پس منظر میں "یقین کرنے کی معقول

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

وجہ کے بغیر" الفاظ کو سمجھنا ہوگا۔ بھارتیہ بینک بنام کے نٹراجا پلئی ودیگر، [1993] 1 ایس سی سی 493 میں، دو ججوں کی ایک اور بنچ کو اس بات پر غور کرنا تھا کہ آیا بینک کی طرف سے قلیل مدتی قرض دینے کے لیے، 1,00,000 روپے کے مزید قرض کو اس کمی کو پورا کرنے کے لیے منظور کیا گیا تھا جس کے لیے پرومسری نوٹ پر عمل درآمد کیا گیا تھا اور ساتھ ہی قلیل مدتی قرضوں کے لیے قیاس شدہ جائیداد بھی۔ یہ دعوی کیا گیا کہ پرومسر نوٹ کے تحت روپے 1,00,000 کی منظوری منصفانہ رہن کی ادائیگی کے لیے تھی نہ کہ نقد ادائیگی کے لیے اور اس لیے اس کی حمایت غور کے ذریعے نہیں کی گئی۔ یہ مانا گیا کہ پرومسری نوٹ غور وفکر کے ذریعے مکمل طور پر حمایت یافتہ تھا اور غور وفکر کی منظوری کا مفروضہ اپنی طرف متوجہ ہوا۔

جی راماتوسما بنام کے گوارایا، [1984] 2 آندھرا لا ٹائمز 333 میں، حقائق یہ تھے کہ ایک پرومسری نوٹ 3,000 روپے کی رقم میں عمل درآمد دی گئی تھی۔ اس کی بنیاد پر سود کے ساتھ اس کی وصولی کے لیے مقدمہ دائر کیا گیا۔ اپیل کنندہ کا دفاع یہ تھا کہ اس نے مدعی کے داماد کے حق میں 10,000 روپے کے ضمانتِ مچلکہ پر عمل درآمد کیا تھا۔ سالانہ 25 فیصد پر اس پر واجب الادا اضافی سود کے لیے، پرومسری نوٹ پر عمل درآمد کیا گیا۔ اضافی شرح سود کی شرح کی خلاف ورزی تھی۔ پرومسر نوٹ کی قانونی غور سے تائید نہیں کی گئی کیونکہ اپیل کنندہ ایک چھوٹا کسان تھا، جو چھوٹے کسانوں اور قرض دہندگان کے راحت ایکٹ VII، سال 1977 کی توضیعات کا فائدہ حاصل کرنے کا حقدار تھا، جس کے تحت قرض ختم ہو گیا تھا۔ ان حقائق پر سوال یہ پیدا ہوا کہ اس مفروضے کی تردید کب ہوتی ہے؟ آندھرا پردیش عدالت عالیہ نے فیصلہ دیا کہ یہ مفروضہ قانون کا ہے۔ لہٰذا عدالت یہ فرض کرے گی کہ قابل گفت وشنید دستاویز غور کے لیے بنایا گیا تھا۔ یہ پرومسری نوٹ بنانے والے پر غور کی ناکامی کے بارِ ثبوت ڈالتا ہے۔ ابتدائی طور پر بوجھ مدعی پر پڑتا ہے جسے یہ ثابت کرنا ہوتا ہے کہ پرومسر نوٹ کو مدعا علیہ نے انجام دیا تھا۔ اس کے ثبوت پر دفعہ 118(a) کے تحت مفروضہ کی حکمرانی مدعا علیہ پر بوجھ منتقل کرنے میں اس کی مدد کرتی ہے۔ قانون کے سوال کے طور پر بارِ ثبوت، اس لیے، مدعی پر ہوتا ہے لیکن جیسے ہی عمل درآمد ثابت ہوتی ہے۔ دفعہ 118 عدالت پر فرض عائد کرتی ہے کہ وہ اس کے حق میں یہ مفروضہ اٹھائے کہ مذکورہ دستاویز غور کے لیے بنایا گیا تھا۔ یہ مفروضہ بارِ ثبوت کو بدل دیتا ہے، یعنی ایک ایسا مقدمہ قائم کرتا ہے کہ مدعا علیہ پر غور کرکے پرومسری نوٹ کی حمایت نہیں کی جاتی ہے۔ مدعا علیہ یہ ثابت کرنے کے لیے براہ راست یا حالات کے مطابق ثبوت پیش کر سکتا ہے کہ پرومسر نوٹ کی تائید غور کے ذریعے نہیں کی گئی تھی۔ اگر وہ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

قابل قبول ثبوت پیش کرتا ہے، تو بوجھ دوبارہ مدعی پر منتقل ہو جاتا ہے۔ اگر مدعا علیہ کی طرف سے انحصار کیے گئے حالات اتنے مجبور کرنے والے ہیں، تو مدعی پر تضاد ثابت کرنے کا بوجھ ہے۔ قانونی مفروضہ، اگرچہ قانون کا ایک ہے، لیکن ہر معاملے میں ثابت ہونے والا حقیقت کا سوال بھی ہے۔ دفعہ 118 کے تحت اٹھایا گیا مفروضہ گفت و شنید کے آلات میں مذکور غور و فکر کے حوالے سے نہیں ہے، مفروضہ قابل گفت و شنید دستاویز پر غور کرنے کے حق میں ہے۔ کوئی بھی غور جو قانون میں درست ہے درست اور قابل نفاذ ہے۔ اگر قابل گفت و شنید دستاویز میں مذکور کوئی خاص غور غلط پایا جاتا ہے اور کوئی اور غور قائم کیا جاتا ہے تو یہ ایک ایسا عنصر ہے جس پر عدالت یہ فیصلہ کرنے میں غور کرے گی کہ آیا مدعا علیہ نے دفعہ 118 کے ذریعے اس پر ڈالے گئے بوجھ کو ختم کیا ہے یا نہیں۔ عدالت کو عدالت کے سامنے رکھے گئے تمام شواہد پر غور کرنے کی ضرورت ہے۔ مدعی کے جرح میں مدعا علیہ کے وکیل کے ذریعے حاصل کیے گئے بہت اکثر اہم اعترافات یقینی طور پر مدعا علیہ کے ذریعے حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ لہٰذا عدالت کو ہمیشہ دفعہ 118(a) کے تحت قانونی مفروضے اور اس حقیقت کو بھی ذہن میں رکھنا چاہیے کہ بارِ ثبوت مدعا علیہ پر ہے اور یہ دیکھنے کے لیے کہ آیا بوجھ اٹھا لیا گیا ہے یا نہیں۔ بوجھ کو کس طرح خارج کیا جاسکتا ہے یا اسے خارج کر دیا گیا ہے، یہ ثبوت کی تعریف کا معاملہ ہے۔ مدعی کی کسی خاص غور کو ثابت کرنے میں ناکامی خود مدعا علیہ کے بیان کو ممکنہ بنا سکتی ہے اور اس نتیجے پر پہنچ سکتی ہے کہ اس پر کوئی غور نہیں کیا گیا تھا؛ دوسری طرف، اس پر کوئی غور نہیں کیا جاسکتا ہے۔ قانون کے دفعہ 118 میں "اس کے برعکس ثابت ہونے تک" کے بیان محاورہ کو بھی وسیع تر معنوں میں پڑھا جانا چاہیے، جس میں لفظ 'نامناسب' کی تعریف کو مدنظر رکھتے ہوئے اور ایویڈنس ایکٹ کے دفعہ 3 اور 4 میں بیان محاورہ 'فرض کرے گا'، اس لیے یہ قرار دیا گیا کہ نچلی عدالتیں عدالتوں کے نقطہ نظر کو قانون کی غلطی قرار دیتے ہوئے حقیقی قانونی اہمیت پر غور کیے بغیر صرف دفعہ 118(a) کے تحت مفروضے پر آگے بڑھیں۔ اس کے مطابق، مقدمہ ٹرائل کورٹ کو بھیج دیا گیا تاکہ فریقین کو نئے سرے سے ثبوت پیش کرنے اور قانون کی روشنی میں قابلیت پر کیس کا فیصلہ کرنے کا موقع فراہم کیا جاسکے۔

وائی ایم پرساد و دیگر بنام دی ستاتھنگر وائر پروڈکٹس و دیگر اں میں، [1987]2 آندھرا لا ٹائمز 947 حقائق یہ تھے کہ مدعی، شراکتداری فرم کے پاس اپیل کنندہ مدعا علیہ سے بالترتیب 30,000 روپے اور 20,000 روپے کے دو پرومسری نوٹ نمونہ اے 5 اور اے 6 تھے۔ دو چیک اے 7 اور اے 8 کو دوسرے مدعا علیہ نے یک جدی کے طور پر عمل درآمد دی۔ نمائش اے 5 اور اے 6 کی

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

میعاد ختم ہونے سے پہلے، ایک تجدید، وعدہ نوٹ نمائش اے 9 پر عمل درآمد کیا گیا جس کی بنیاد پر مقدمہ دائر کیا گیا تھا۔ دفاع یہ تھا کہ کوئی رقم ادھار نہیں لی گئی تھی۔ یہ استدعا کی گئی کہ اپیل کنندہ۔ پہلے مدعاعلیہ کا کاروبار دوسرے مدعاعلیہ کے شوہر کے ذریعے دیکھا جارہا تھا جس نے پہلے مدعاعلیہ کو 50,000 روپے کی رقم دی تھی اور اس نے اس کے حق میں پرومسری نوٹ پر عمل درآمد کیا تھا۔ اس رقم کی وصولی کے لیے اس کی طرف سے دائر مقدمہ پہلے ہی خارج کر دیا گیا تھا۔ دوسرے مدعاعلیہ کا شوہر لائسنس کے بغیر رقم قرض دے رہا تھا۔ اس نے انکم ٹیکس اور دیگر لین دین کے مقصد سے اپیل کنندہ۔پہلے مدعاعلیہ سے خالی کاغذات پر دستخط حاصل کیے۔ لہذا، اس نے نمائش A9 پر عمل درآمد نہیں کیا۔ پرومسری نوٹ اور نہ ہی اس کے تحت کوئی غور موصول ہوتا ہے۔ انہوں نے اس بات سے بھی انکار کیا کہ نمائش A9 نمائش A5 اور A6، پرومسر نوٹوں کی تجدید تھی اور نہ ہی ان پر غور کیا گیا تھا۔ مقدمے کے قانون اور شواہد پر غور کرنے کے بعد عدالت عالیہ نے یہ فیصلہ دیا کہ اپیل کنندہ نے ثابت کیا ہے کہ نمائش اے 5 اور اے 6، پرومسر نوٹوں پر غور نہیں کیا گیا تھا۔ یہ مؤقف حق انتخاب کیا گیا کہ ایکٹ کی دفعہ 118 کے تحت "جب تک اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے" کے بیان محاورہ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مدعاعلیہ کو لازمی طور پر یہ ظاہر کرنا چاہیے کہ دستاویز کسی بھی طرح کے غور و فکر سے تائید شدہ نہیں ہے لیکن مدعاعلیہ کے پاس عدالت سے اس عدم وجود پر غور کرنے کا حق انتخاب تھا کہ اس معاملے کے حالات میں ایک سمجھدار شخص کو اس مفروضے پر عمل کرنا چاہیے کہ غور موجود نہیں تھا۔ اگرچہ ثبوت کا بوجھ ابتدائی طور پر مدعاعلیہ پر دفعہ 118 کی بنیاد پر رکھا جاتا ہے، لیکن مدعاعلیہ اس امکان کی اہمیت کو ظاہر کرتے ہوئے اس کی تردید کر سکتا ہے کہ اس طرح کا غور، جیسا کہ پرومسری نوٹ میں یا سوٹ نوٹس میں یا مدعی میں بیان کیا گیا ہے، موجود نہیں ہے اور ایک بار جب مفروضہ اس طرح خارج ہو جاتا ہے تو مذکورہ مفروضہ غائب ہو جاتا ہے۔ مدعی پر یہ ثابت کرنے کا بوجھ ہے کہ پرومسری نوٹ کی حمایت ماضی کے غور سے کی جاتی ہے جیسا کہ پرومسری نوٹ میں پڑھا گیا ہے۔ یہ بھی مشاہدہ کیا گیا کہ جب یہ قانون بنایا گیا تو یہ مفروضہ اس وقت لگایا گیا جب معاشرے میں اخلاقی اقدار بلند تھیں۔ وقت گزرنے کے ساتھ جب اخلاقی معیار اپنے زوال کی طرف بڑھ رہا ہے: اور قرض دینا ایک پیشہ اور خاتمے کا ذریعہ بن گیا ہے، معاشی ضرورت کی وجہ سے غریب لوگوں کا استحصال کرنے کے لیے کئی تخریبی اقدامات اپنائے جا رہے ہیں۔ دفعہ 11B(a) کے تحت قانونی مفروضہ آرٹیکل 39A کے مطابق دوبارہ غور کرنے کی ضرورت ہے جو آرٹیکل 14 اور 21 کے ساتھ پڑھے جانے والے بنیادی حق مساوی انصاف کی ضمانت دیتا ہے جو طریقہ کار کی انصاف پسندی فراہم کرتا ہے۔ ایک قانونی مفروضہ دوبارہ جانچ پڑتال کی ضرورت ہے۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اس طرح یہ واضح ہو گا کہ جب مقدمہ ضمیر پر مبنی ہوتا ہے، اور پرومسری نوٹ پر عمل درآمد ثابت ہوتا ہے، تو دفعہ 118(a) اس مفروضے کو اٹھاتا ہے، جب تک کہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے، کہ پرومسری نوٹ غور کے لیے بنایا گیا تھا۔ دفعہ 118(a) کے تحت اٹھایا گیا ابتدائی مفروضہ اس وقت دستیاب نہیں ہوتا جب مدعی خود شکایت میں مختلف تحفظات کی استدعا کرتا ہے۔ اگر وہ استدعا کرتا ہے کہ پرومسرنوٹ کی حمایت قابل گفت وشنید دستاویز میں پڑھے گئے غور اور اس کی حمایت میں پیش کیے گئے شواہد کے ذریعے کی گئی ہے، تو مدعاعلیہ پر یہ اعتراض کرنے کا بوجھ ہے کہ پرومسرنوٹ کی حمایت غور وفکر یا مختلف غور وفکر کے ذریعے نہیں کی گئی ہے سوائے اس کے کہ پرومسرنوٹ میں پڑھے گئے نوٹ کے پاس ہوگئے تھے۔ اگر یہ غور قانون میں درست نہیں ہے اور نہ ہی قانون میں قابل نفاذ ہے، تو عدالت اس بات پر غور کرے گی کہ آیا مقدمہ درست غور یا قانونی طور پر قابل نفاذ غور کی حمایت کرتا ہے۔ مثال کے طور پر، ایک وقت پر مبنی قرض کے لیے انجام دیا گیا پروٹون لیں۔ یہ اب بھی ایک درست غور ہے۔ مدعی کی عرضی کی جعل سازی بھی عدالت کے ذریعے زیر غور آنے والا ایک عنصر ہوگا۔ جب فریقین کی طرف سے ثبوت پیش کیا جاتا ہے تو بارِ ثبوت تعلیمی مفاد کا ہوتا ہے۔ ثبوت کا بوجھ اس وقت صرف تعلیمی دلچسپی کا حامل ہوتا ہے جب فریقین کی جانب سے شواہد پیش کیے گئے ہوں۔ عدالت کو اس بات کا جائزہ لینا ضروری ہے کہ آیا مدعی کے مطابق مقدمے میں دعویٰ ثابت ہوا ہے اور آیا مقدمہ کو فیصلہ دیا جائے یا مسترد کیا جائے

اس معاملے میں، اپیل کنندہ کی درخواست یہ ہے کہ اس نے پہلے مدعاعلیہ کے مقر کو دکھانے کے لیے نمائش اے-1، پرومسری نوٹ پر عمل درآمد کیا تھا، مختار نامہ / ایجنٹ جس کے تحت مدعا علیہ نے قرارداد کیا تھا، کہ نمائش بی 1 کے ساتھ آگے بڑھایا جائے گا اور اس کے عقیدے پر، وہ نمائش بی 1 کے تحت معاہدے کے اپنے حصے کو انجام دینے کے لیے آگے بڑھنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ بعد میں، مدعاعلیہ نے نمائش بی 1 کو منسوخ کر دیا اور اس کے نتیجے میں۔ نمائش B1 کا معاہدہ ناقابلِ نفاذ ہوگیا اور اس لیے نمائش A1 کو کوئی جائز عوضیہ نہیں مل سکا، اس لیے مدعاعلیہان رقم کی وصولی نہیں کرسکتے۔

ثبوت جمع کرنے کے بعد، ٹرائل کورٹ نے شواہد پر غور کیا اور پیراگراف 36 میں نتیجہ درج کیا:

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document

"چناں چہ دستاویزی شواہد اور حالات کی فراوانی موجود ہے جو یہ ثابت کرتی ہے کہ مدعاعلیہ نے نمائش A1 پرومسری نوٹ اس وقت جاری کیا جب انہیں R.S. 8/1A2 کے باقی 3 ایکڑ اور 44 سینٹ کے رقبے کا قبضہ دیا گیا تھا۔"

عدالت عالیہ نے اپیل میں اس نتیجے کے انعقاد کو مزید تقویت دی ہے:

"زبانی اور دستاویزی شہادت موجود ہیں جو یہ ظاہر کرتے ہیں کہ اس طرح کی استدعا، یعنی مدعا علیہان کو قرارداد کے ذریعے بے نقاب کردہ اضافی علاقے کے قبضے میں رکھنے کے لیے، اور اس میں کچھ عمارتوں کے سلسلے میں، جو آر ایس 1/8اے2 میں واقع ہیں، مکمل طور پر قائم ہو چکی ہے۔ حریف تنازعات کا جائزہ لینے کے لیے ایک اہم صورتحال مراسلہ و کتابت کا سلسلہ ہے جو پپو منجوران سے پہلے مدعاعلیہ کی طرف بہہ رہا تھا جس کی تاریخ 28.6.1979 کے نمائشی B2 سے شروع ہوتی ہے۔ اس خط میں خاص طور پر پرومسری نوٹ کے تحت 1,50,000 روپے کی رقم کی واجب الادا ادائیگی اور اصل رقم یا یہاں تک کہ سود کی عدم ادائیگی کا حوالہ دیا گیا تھا۔ خط فطری ہے اور پہلی مدعی کے جذبات کی حقیقی عکاسی کرتا ہے۔ ادائیگی نہ ملنے اور فروخت کا لین دین مکمل نہ ہونے سے اسے جو تکلیف محسوس ہوئی اس کی نشاندہی اس میں کی گئی ہے۔ 21.7.1979 کا خط نمائش B10 پہلے ہی حوالہ دیا جا چکا ہے۔ یہ ان حالات کو دہراتا ہے جن کے تحت قرارداد پر عمل درآمد کے بعد ایک سال کی پوری مدت کے لیے، مدعاعلیہان کی طرف سے فروخت کے معاہدوں کو انجام دینے کے لیے کوئی قدم نہیں اٹھایا گیا تھا۔"

یہ درست ہے جیسا کہ اپیل گزار کے سینئر وکیل شری شیو سبرامنیم نے دعوی کیا کہ ٹرائل کورٹ نے دفعہ 118(a) کے تحت نقد رقم کی منظوری کا مفروضہ اٹھایا اور بارِ ثبوت غلط طریقے سے مدعاعلیہ پر منتقل کر دیا گیا اور جب مدعی مختلف تحفظات کی استدعا کرتا ہے، تو دفعہ 118(a) کے تحت مفروضہ دستیاب نہیں ہے۔ جیسا کہ پہلے کہا گیا ہے، ایک بار جب مدعی قابل گفت وشنید دستاویز میں پائے جانے والے غور سے مختلف ہونے کی استدعا کرتا ہے، تو قانونی مفروضے پیدا نہیں ہوتے ہیں۔ ایکٹ کی دفعہ 118(a) کے تحت، جب تک کہ اس کے برعکس ثابت نہ ہو جائے، یہ فرض کیا جائے گا کہ ہر قابل گفت وشنید دستاویز کو غور کے لیے بنایا گیا تھا۔ ایک بار جب وعدے پر عمل درآمد کا اعتراف ہو جاتا ہے یا اس پر عمل درآمد ثابت ہو جاتا ہے، تو دفعہ 118(a) کے تحت یہ مفروضہ

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اٹھایا جاتا ہے کہ اس کی تائید غور کے ذریعے کی جاتی ہے۔ یہ ابتدائی مفروضہ اس معاملے میں مدعی کے لیے دستیاب نہیں ہو گا۔ تاہم، انہوں نے نہ صرف نمائش اے 1 پر انحصار کیا بلکہ وجود میں آنے والے دستاویزات کے جوش و خروش پر بھی انحصار کیا۔ B1 قرارداد، فریقین کے خط و کتابت کے طرز عمل اور قرارداد کی توثیق کی نمائش کریں۔ ان دستاویزات سے پتہ چلتا ہے کہ اگرچہ نقدی پر غور نمائش اے 1 کے تحت پڑھا گیا تھا، درحقیقت، غور زمین کی منتقلی کے لیے تھا، یعنی 3 ایکڑ 44 سینٹ کی حد تک اور اس پر عمارت R.S.B/ 1A2 میں اور یہ کہ نمائش اے 1 درست غور کے ذریعے حمایت یافتہ ہے۔

جیسا کہ دیکھا گیا ہے، ٹرائل کورٹ کے ساتھ ساتھ اپیلٹ کورٹ کا نتیجہ یہ ہے کہ نمائش اے 1 کے تحت 1.5 لاکھ روپے کی رقم پر جائز غور منظور کیا گیا تھا۔ چونکہ جواب دہندگان نے 3 ایکڑ 44 سینٹ زمین اور عمارت کا قبضہ اپیل کنندہ کو دے دیا تھا جو کہ نمائش بی 1 کے تحت آنے والی زمینوں کے علاوہ ہے، اس لیے زمین کا قبضہ اپیل کنندہ کے ہاتھ میں منتقل کر دیا گیا تھا اور چونکہ اس پر غور کرتے ہوئے اس نے نمائش اے 1 پرومسری نوٹ پر عمل درآمد کیا تھا، اس کی قانونی طور پر قابل نفاذ غور سے تائید ہوتی ہے۔ لہٰذا، اس طرف سے نچلی دونوں عدالتوں کی طرف سے دی گئی ڈگری غیر قانونی مداخلت سے دوچار نہیں ہے۔

اس کے مطابق اپیل خارج کر دی جاتی ہے۔ اخراجات کے حوالے سے کوئی حکم نہیں۔

اپیل خارج کر دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.02.11 13:23
I attest to the accuracy and integrity of this document